احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 23 دسمبر 2002ء

سوموار 23 دسمبر 2002ء 18 شوال 1423 ہجری-23 فتح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر

نیکی میں پہل کرنا

حضرت ابوایوب انصاری بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے اور جب دونوں ایک دوسرے سے ملیں تو ادھر ادھر منہ پھیر لیں- فرمایا ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے-

(صحیح بخاری کتاب الادب باب الهجرة حدیث نمبر 5612)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تقویٰ کے معنے ہیں بدی کی باریک راہوں سے پرہیز کرنا' مگر یاد رکھو نیکی اتنی نہیں ہے کہ ایک شخص کہے کہ میں نیک ہوں اس لئے کہ میں نے کسی کا مال نہیں لیا- نقب زنی نہیں کی- چوری نہیں کرتا- بدنظری اور زنا نہیں کرتا- ایسی نیکی عارف کے نزدیک ہنسی کے قابل ہے کیونکہ اگر وہ ان بدیوں کا ارتکاب کرے اور چوری یا ڈاکہ زنی کرے تو وہ سزا پائے گا- پس یہ کوئی نیکی نہیں کہ جو عارف کی نگاہ میں قابل قدر ہو بلکہ اصلی اور حقیقی نیکی یہ ہے کہ نوع انسان کی خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کامل صدق اور وفاداری دکھلائے اور اس کی راہ میں جان تک دے دینے کو تیار ہو- اسی لئے یہاں فرمایا ہے (-) یعنی اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہے جو بدی سے پرہیز کرتے ہیں اور ساتھ ہی نیکیاں بھی کرتے ہیں-

یہ خوب یاد رکھو کہ نرا بدی سے پرہیز کرنا کوئی خوبی کی بات نہیں جب تک اس کے ساتھ نیکیاں نہ کرے- بہت سے لوگ ایسے موجود ہوں گے جنہوں نے کبھی زنا نہیں کیا- خون نہیں کیا- چوری نہیں کی' ڈاکہ نہیں مارا- اور باوجود اس کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی صدق و وفا کا نمونہ انہوں نے نہیں دکھایا یا نوع انسان کی کوئی خدمت نہیں کی- اور اس طرح پر کوئی نیکی نہیں کی- پس جاہل ہوگا وہ شخص جو ان باتوں کو پیش کر کے اسے نیکوکاروں میں داخل کرے کیونکہ یہ تو بدچلنیاں ہیں صرف اتنے خیال سے اولیاء اللہ میں داخل نہیں ہو جاتا- بدچلنی کرنے والے- چوری یا خیانت کرنے والے' رشوت لینے والے کے لئے عادت اللہ میں ہے کہ اسے یہاں سزا دی جاتی ہے- وہ نہیں مرتا جب تک سزا نہیں پا لیتا- یاد رکھو کہ صرف اتنی ہی بات کا نام نیکی نہیں ہے-

تقویٰ ادنیٰ مرتبہ ہے اس کی مثال تو ایسی ہے جیسے کسی برتن کو اچھی طرح سے صاف کیا جاوے تا کہ اس میں اعلیٰ درجہ کا لطیف کھانا ڈالا جائے- اب اگر کسی برتن کو خوب صاف کر کے رکھ دیا جائے لیکن اس میں کھانا نہ ڈالا جائے- تو کیا اس سے پیٹ بھر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں- کیا وہ خالی برتن طعام سے سیر کر دے گا؟ ہرگز نہیں- اسی طرح پر **تقویٰ کو سمجھو**- تقویٰ کیا ہے- نفس امارہ کے برتن کو صاف کرنا ہے-

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 502-503)

متقی بننے کے واسطے یہ ضروری ہے کہ بعد اس کے کہ موٹی باتوں جیسے زنا' چوری' تلف حقوق' ریا' عجب' حقارت' بخل کے ترک میں پکا ہو تو اخلاق رذیلہ سے پرہیز کر کے ان کے بالمقابل اخلاق فاضلہ میں ترقی کرے- لوگوں سے مروت' خوش خلقی' ہمدردی سے پیش آوے- خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی وفا اور صدق دکھلاوے- خدمات کے مقام محمود تلاش کرے- ان باتوں سے انسان متقی کہلاتا ہے اور جو لوگ ان باتوں کے جامع ہوتے ہیں- وہی اصل متقی ہوتے ہیں-

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 680)

تحریک جدید کے وعدے

تحریک جدید کا نیا سال یکم نومبر سے شروع ہوتا ہے اس کا افتتاح ہر سال خلیفہ وقت فرماتے ہیں- تحریک جدید کے 69ویں سال کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے حسب ذیل ارشاد سے فرمایا:- ''الحمدللہ اب نئے سال کے وعدے لینے شروع کر دیں''

حضرت مصلح موعود نے خطبہ جمعہ 23/جنوری 1954ء میں تحریک جدید کے وعدوں کے متعلق فرمایا:- ''ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کہ کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے اور کون شخص ایسا ہے جس نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا-''

اس ارشاد میں جہاں یہ تاکید ہے کہ تحریک جدید کی مالی قربانی میں ہر فرد جماعت کو شامل کیا جائے وہاں قربانی کے معیار کو بھی تا حد استطاعت پیش کرنے کی تلقین ہے- (وکیل المال اول تحریک جدید)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

واقفین نو کی عربی اور جاپانی کلاس کا اجراء

وکالت وقف نو کے زیر انتظام واقفین نو بچے/بچیوں کو ابتدائی عربی اور جاپانی زبان سکھانے کے لئے ایک کلاس کا اجراء کیا جا رہا ہے-

کلاس یکم جنوری 2003ء سے شروع ہو گی- ابتدائی کلاس کا دورانیہ تین ماہ ہوگا-

شرکت کے خواہشمند بچے/بچیاں اور دیگر خواتین و احباب یکم جنوری 2003ء بروز بدھ 4-00 بجے بعد نماز عصر بیت الاظہار صدر انجمن احمدیہ میں تشریف لے آئیں- یہ اعلان صرف اہل ربوہ کے لئے ہے-

(وکالت وقف نو)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1954ء ②

20 مارچ — حضرت مرزا احمد احسن بیگ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1902ء)

3تا10 اپریل — جاپان میں ہونے والی مذاہب عالم کانفرنس سے احمدی مربی خلیل احمد صاحب ناصر کا خطاب۔ دنیا بھر کے 30 نمائندگان نے تقاریر کیں۔ ہر مقرر کے لئے 10 سوالات مقرر کئے گئے تھے۔

15 اپریل — جماعت احمدیہ کراچی کے ایک وفد نے شاہ سعود بن عبدالعزیز والی سعودی عرب سے ملاقات کی۔ اور پاکستان آمد پر مبارکباد دی۔

16تا18 اپریل — جماعت کی 35ویں مجلس شوریٰ لجنہ مرکزیہ کے ہال میں ہوئی۔ 30 رفقاء مسیح موعود کے علاوہ 433 نمائندگان نے شرکت کی۔ 12 غیر ممالک کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔ حضور قاتلانہ حملہ کے بعد پہلی دفعہ قصر خلافت سے باہر تشریف لائے اور مجلس شوریٰ میں رونق افروز ہوئے۔ حضور نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں ملکی حالات کے پیش نظر چندہ کی ایک خاص تحریک فرمائی۔ اور پھر حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو شوریٰ کا چیئرمین مقرر فرمایا۔ حضور کی حفاظت کے لئے 75 ہزار روپے نقد جمع کئے گئے تیسرے دن حضور صبح 9 بجے اور پھر اختتامی خطاب کے لئے تشریف لائے۔

اپریل — تنزانیہ کے شیخ امری عبیدی صاحب مرکز سلسلہ میں مذہبی تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس روانہ ہوئے۔

12 مئی — قاتلانہ حملہ کے سلسلہ میں حضور کا بیان لائلپور عدالت میں ہوا۔ 25 مئی کو ملزم کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب نے 5 سال قید کی سزا دی۔

21 مئی — قاتلانہ حملہ کے بعد حضور نے بیت مبارک میں پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

29 مئی — حضرت مولوی مہر الدین صاحب لالہ موسیٰ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1894ء)

18 جون — حضرت میرزا محمد رمضان علی صاحب پشاوری رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1897ء)

6 جون تا کیم ستمبر — حضور کا سفر سندھ

7 جون تا **6** جولائی — حضور کا قیام کراچی۔ بعد ازاں حضور کا دورہ ناصر آباد، محمد آباد، محمود آباد وغیرہ

9 جون — ربوہ میں بجلی کی رو کا افتتاح ہوا۔

7 جولائی — ضیاء الاسلام پریس ربوہ کا افتتاح ہوا۔

19 جولائی — الحاج ممتاز علی خان صاحب ابن حضرت مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

57

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

دعوت الی اللہ کی فرضیت

سیدنا حضرت مصلح موعود دعوت الی اللہ کی اہمیت اور فرضیت کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''یہ سب پر فرض ہے خواہ وہ کوئی بھی ہو پس اس صورت میں کہ جب یہ ہر ایک پر فرض ہے اور جب کہ اس زمانہ میں اس کی از حد ضرورت ہے اگر دس پندرہ فیصد یا اس سے بھی کم لوگ (دعوت الی اللہ) میں لگے ہوئے ہیں اور باقی اس طرف توجہ نہیں کرتے۔ تو ان میں سے ہر ایک یہ سمجھ لے کہ وہ ایک گناہ میں مبتلا ہے اور ایک صریح حکم کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور شیطان کے دروازے کھول رہا ہے کہ وہ ہمیں غفلت میں پا کر ہلاک کر دے۔ (خطبات محمود جلد ہشتم ص229)

دشمن کے ذریعہ ہدایت

اپنے دعویٰ کے ابتدائی سالوں میں حضرت مسیح موعود لدھیانہ میں قیام فرما تھے- ایک بدگو شخص نے سر بازار کہا کہ جو کوئی انہیں قتل کرے گا وہ فوراً داخل بہشت ہو گا اور ستر حوروں کا مالک بنے گا- ایک جاٹ کے دل میں یہ سن کر جوش پیدا ہوا کہ چلو بہشت قریب ہے آخر ایک دن مرنا ضرور ہے- اگر ایسی آسانی سے بہشت مل جاوے تو ایک آدمی کو مار دینا کیا مشکل ہے فوراً اپنی لمبی لاٹھی اٹھائے پوچھتا ہوا حضرت مسیح موعود کے مکان پر آ پہنچا- اتفاق سے اس وقت حضرت مسیح موعود تھوڑے سے آدمیوں کے ساتھ مردانہ مکان میں بیٹھے ہوئے کچھ تقریر فرما رہے تھے- دروازے کھلے تھے ہر ایک شخص بلا روک اندر آ سکتا تھا یہ بھی جا داخل ہوا اور لاٹھی کندھوں پر رکھے ہوئے جا کھڑا ہو گیا کہ وار کرے- حضرت مسیح موعود کی تقریر کے الفاظ جو اس کے کان میں پڑے تو ان کو سننے کے واسطے ذرا کھڑا ہو گیا چند منٹوں تک اس کے کندھے سے لاٹھی ڈھیلی ہو گئی پھر بیٹھ گیا اور تقریر سنتا رہا جب تقریر ختم ہو گئی تو بازار میں کھڑے مخالف اور بدگو کو گالی دے کر کہنے لگا کہ وہ کیا کہتا تھا یہاں تو سراسر نورانی کلام ہے پھر آگے بڑھا اور حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

فسبحان الذی اخزی الاعادی

(اخبار بدر 22/اپریل 1909ء صفحہ 1)

خون کے چھینٹے

حضرت عروہ بن مسعود ثقفیؓ قبیلہ ثقیف کے سردار اور نہایت ہر دلعزیز تھے۔ غزوہ طائف کے بعد حضور مدینہ کی طرف عازم سفر تھے کہ انہوں نے اسلام قبول کیا اور واپس آ کر حضور کی اجازت سے اپنے قبیلہ کو اسلام کی دعوت دی۔ مگر قوم نے انہیں شہید کر دیا۔

(اسد الغابہ تذکرہ عروہ بن مسعودؓ جلد 3 ص6-4)

حضرت عروہؓ شہید ہو گئے مگر ان کا خون رائیگاں نہیں گیا اور ایک وقت آیا کہ ان کا قبیلہ محمد مصطفیؐ کے جان نثاروں میں شامل ہو گیا اور آپ کے پسینے کی جگہ اپنا خون بہانے لگا۔

حسن اخلاق

ملک حسن خان ریحان صاحب (ریٹائرڈ پنشنر پولیس) آف چھنی تاجہ ریحان تحصیل بھلوال بچپن سے ہی پنجوقتہ نماز کے عادی بلکہ تہجد گزار تھے- احمدی ہونے سے پہلے اپنے محکمے کے ایک سینئر افسر سے جو احمدی تھے کے ساتھ سخت درشت کلامی سے پیش آتے لیکن وہ ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتے بالآخر احمدی افسر کا حسن اخلاق کا وار کارگر ثابت ہوا اور ان کے کہنے پر کہ جس بزرگ کو تم جھوٹا سمجھتے ہو اگر وہ اپنے دعویٰ میں سچا ہوا تو پھر تمہاری ریاضت اور عبادت کس کام کی ہے- اور خدا تعالیٰ کے سامنے حاضری کے وقت کیا جواب دو گے- اس پر ان کے دل میں خوف پیدا ہوا اور اپنے افسر سے حضرت مسیح موعود کی کوئی کتاب طلب کی- انہوں نے کشتی نوح پڑھنے کو دی تو مزید تجسس بڑھا اور ایک دو کتب مزید مطالعہ کرنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا اور پھر آئندہ جلسہ سالانہ پر قادیان میں بیعت سے مشرف ہوئے-

(الفضل 21/جون 2002ء)

تعلیم کے دوران

مکرم میجر (ر) عبدالحمید صاحب سابق مربی انگلستان، امریکہ اور جاپان کہوٹہ ضلع راولپنڈی کے ایک معزز راجپوت خاندان سے تعلق رکھتے تھے جون 32ء میں گارڈن کالج راولپنڈی میں تعلیم پانے کے دوران براہین احمدیہ کا مطالعہ کر کے احمدیت کی آغوش میں آئے ان کے والد صاحب نے ابتداء میں سخت رویہ اختیار کیا مگر بالآخر میجر صاحب کی دعوت الی اللہ رنگ لائی اور 1934ء میں وہ بھی سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے- (روزنامہ الفضل ربوہ 8/اکتوبر 97ء ص4)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار

"وہ دن نزدیک ہیں کہ سچائی کا آفتاب مغرب سے طلوع ہوگا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا"

برطانیہ اور یورپ میں غلبہ دین سے متعلق حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں

ہمارے غالب آنے کے ہتھیار روحانی قوتیں اور دلائل قاطعہ ہیں

عبدالستار خان صاحب

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کو موعود اقوام عالم بنا کر بھیجا اور آپ کو یہ بشارت دی کہ دین حق اپنی تمام برکات کے ساتھ تمام ادیان باطلہ پر غالب آئے گا دجالیت پاش پاش ہوگی اور کل عالم پر توحید کا جھنڈا لہرائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو یورپ میں غلبہ دین حق سے متعلق جو پیش خبریاں اور بشارات عطا فرمائیں وہ ازدیاد ایمان کی خاطر پیش خدمت ہیں۔

توحید کی فتح

حضرت مسیح موعود نے 1897ء میں خدا سے الہام پا کر یورپی ممالک میں توحید کی فتح کی بشارت دیتے ہوئے تحریر فرمایا:-

"میں ہر دم اس فکر میں ہوں کہ ہمارا اور نصاریٰ کا کسی طرح فیصلہ ہو جائے میرا دل مردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوتا جاتا ہے.......... میں کبھی کا اس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولیٰ اور میرا قادر توانا مجھے تسلی نہ دیتا۔ کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہوں گے۔ اور جھوٹے خدا اپنی خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے۔ نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا۔ اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا۔ کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے۔ اور وہی باقی رہ جائیں گے۔ جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں۔ اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔

قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی۔ مگر (دین حق) اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے۔ مگر (دین حق) کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا، نہ کند ہوگا۔ جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں، ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا، اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے، اور نہ کسی بندوق سے، بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے، اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(تذکرہ طبع دوم 1956ء ص 298)

مغرب سے طلوع شمس

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ مسیح موعود کے زمانہ میں سورج مغرب سے طلوع ہوگا اس کی حقیقت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"طلوع شمس کا جو مغرب کی طرف سے ہوگا۔ ہم اس پر بہر حال ایمان لاتے ہیں لیکن اس عاجز پر جو ایک رویا میں ظاہر کیا گیا وہ یہ ہے جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر وضلالت میں ہیں آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے اور ان کو دین حق سے حصہ ملے گا (۔) اور یاد رہے کہ مجھے اس بات سے انکار نہیں کہ طلوع الشمس من مغربہا کے کوئی اور معنے بھی ہوں میں نے صرف کشف کے ذریعہ سے جو خداتعالیٰ نے مجھے عطا کیا ہے مذکورہ بالا معنے کو بیان کیا ہے۔ (۔)

اگر کوئی اس جگہ یہ سوال کرے کہ جب مغرب کی طرف سے آفتاب طلوع کرے گا تو جیسا کہ لکھا ہے توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا تو پھر اگر یہی معنے سچ ہیں تو ایسے (دین) سے کیا فائدہ جو مقبول ہی نہیں۔

اس کا جواب یہ ہے کہ توبہ کا دروازہ بند ہونے سے یہ مطلب تو نہیں کہ توبہ منظور ہی نہیں ہوگی۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ جب ممالک مغربی کے لوگ فوج در فوج دین (حق) میں داخل ہو جائیں گے۔ تب ایک انقلاب عظیم ادیان میں پیدا ہوگا۔ اور جب یہ آفتاب پورے طور پر ممالک مغربی میں طلوع کرے گا تو وہی لوگ (دین حق) سے محروم رہ جائیں گے جن پر دروازہ توبہ کا بند ہے یعنی جن کی فطرتیں بالکل مناسب حال (دین) کے واقعہ نہیں۔ سو توبہ کا دروازہ بند ہونے کے یہ معنے نہیں کہ لوگ توبہ کریں گے مگر منظور نہیں ہوگی۔ اور خشوع اور خضوع سے روئیں گے مگر رد کئے جائیں گے کیونکہ یہ اس دنیا میں اس رحیم وکریم کی شان سے بالکل بعید ہے۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ ان کے دل سخت ہو جائیں گے اور ان کو توبہ کی توفیق نہیں دی جاوے گی اور وہی اشرار ہیں جن پر قیامت آئیگی۔ فتفکر وتندبر۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 376)

سفید پرندے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

میں نے دیکھا کہ میں شہر لنڈن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے (دین حق) کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔ بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے رنگ سفید تھے اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہوگا۔ سو میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی۔ اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔ درحقیقت آج تک مغربی ملکوں کی مناسبت دینی سچائیوں کے ساتھ بہت کم رہی ہے گویا خداتعالیٰ نے دین کی عقل تمام ایشیا کو دے دی اور دنیا کی عقل تمام یورپ اور امریکہ کو۔ نبیوں کا سلسلہ بھی اول سے آخر تک ایشیا کے ہی حصہ میں رہا اور ولایت کے کمالات بھی انہیں لوگوں کو ملے۔ اب خداتعالیٰ ان لوگوں پر نظر رحمت ڈالنا چاہتا ہے۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 377)

بحر ذخار کی طرح دریا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

میں دیکھتا ہوں کہ ایک بڑا بحر ذخار کی طرح دریا ہے جو سانپ کی طرح بل پیچ کھاتا مغرب سے مشرق کو جا رہا ہے اور پھر دیکھتے دیکھتے سمت بدل کر مشرق سے مغرب کو الٹا بہنے لگا ہے۔

(تذکرہ۔ طبع دوم 1956ء ص 482)

قبول حق کی بشارت

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو انگریزی زبان میں الہام فرمایا:-

"آئی لَوْیُو۔ آئی شَیل گِویُو۔ لارج پارٹی آف (احمدیت)"

اس الہام کا ترجمہ اور تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

پھر دوسری پیشگوئی انگریزی زبان میں ہے اور میں اس زبان سے واقف نہیں۔ یہ بھی ایک معجزہ ہے جو اس زبان میں وحی نازل ہوئی ہے۔ ترجمہ یہ ہے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں میں تمہیں ایک بڑا گروہ (دین حق) کا دوں گا اور ایک گروہ تو ان میں سے پہلے (مومنوں) میں سے ہوگا اور دوسرا گروہ ان لوگوں میں سے ہوگا جو دوسری قوموں میں سے ہونگے یعنی ہندوؤں میں سے یا یورپ کے عیسائیوں میں سے یا امریکہ کے عیسائیوں میں سے یا کسی اور قوم میں سے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 105)

جنگ میں فتح کی بشارت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ مسیح موعود کے زمانہ میں ایک ایسی قوم ہوگی جس کے ساتھ کسی کو جنگ کرنے کی طاقت نہ ہوگی اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود

فرماتے ہیں کہ:-

ایک اور حدیث صحیح مسلم میں ہے جو مسیح موعود کے بارے میں ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح موعود جنگ نہیں کرے گا۔ اس حدیث کے الفاظ یہ ہیں:۔

(۔) اے آخری مسیح میں نے اپنے ایک بندے ایسی طاقتور زمین پر ظاہر کئے ہیں (یعنی یورپ کی قومیں) کہ کسی کو ان کے ساتھ جنگ کرنے کی طاقت نہیں ہوگی۔ پس تو ان سے جنگ نہ کر بلکہ میرے بندوں کو طور کی پناہ میں لے آ۔ یعنی تجلیات آسمانی اور روحانی نشانوں کے ذریعہ سے ان بندوں کو ہدایت دے۔ سو میں دیکھتا ہوں کہ یہی حکم مجھے ہوا ہے۔

اب واضح ہو کہ ان بندوں سے مراد یورپ کی طاقتیں ہیں جو تمام دنیا میں پھیلتی جاتی ہیں اور طُور سے مراد تجلیات حقہ کا مقام ہے جس میں انوار و برکات اور عظیم الشان معجزات اور ہیبت ناک آیات صادر ہوتی ہیں اور خلاصہ اس پیشگوئی کا یہ ہے کہ مسیح موعود جب آئے گا تو وہ ان زبردست طاقتوں سے جنگ نہیں کرے گا بلکہ دین (۔) کو زمین پر پھیلانے کیلئے وہی چمکتے ہوئے نور اس پر ظاہر ہوں گے جو موسیٰ نبی پر کوہ طور میں ظاہر ہوئے تھے پس طور سے مراد چمکدار تجلیات الٰہیہ ہیں جو معجزات اور کرامات اور خرق عادت کے طور پر ظہور میں آ رہے ہیں اور آئیں گے اور دنیا دیکھے گی کہ وہ چمک کس طرح سطح دنیا پر محیط ہو جائے گی خدا بہت پوشیدہ اور مخفی در مخفی ہے مگر جس طرح موسیٰ کے زمانہ میں ایک خوفناک تجلی اس نے ظاہر کی تھی یہاں تک کہ اس تجلی کو موسیٰ بھی برداشت نہ کر سکا اور غش کھا کر گر گیا اس زمانہ میں بھی وہ فوق العادت الٰہی چمک اپنا چہرہ دکھائے گی جس سے طالب حق تسلی پائیں گے جیسا کہ خداتعالیٰ نے آج سے پچیس برس پہلے مجھے مخاطب کر کے ایک عظیم الشان پیشگوئی کی ہے جو میری کتاب براہین احمدیہ میں درج ہے جس کے الفاظ یہ ہیں۔ میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا اور اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤں گا۔ ''دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا''۔

پس اس الہامی عبارت میں خدا نے جو یہ فرمایا کہ میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا یہ وہی چمکار ہے جو کوہ طور کی چمکار سے مشابہت رکھتی ہے اور اس سے مراد جلالی معجزات ہیں جیسا کہ کوہ طور پر بنی اسرائیل کو جلالی معجزات دکھائے گئے تھے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 397-398)

احمدیت میں داخل ہونے کی پیشگوئی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

یہ پیشگوئی کہ ایک گروہ پرانے (مومنوں) میں سے اس سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوگا اور ایک گروہ نئے (مومنوں) میں سے یعنی یورپ اور امریکہ اور دیگر کفار کی قوموں میں سے اس سلسلہ کے اندر اپنے تئیں لائیگا پچیس برس بعد اس زمانہ سے کہ جب خبر دی گئی پوری ہوئی۔ یاد رکھو کہ جیسا کہ ہم ابھی لکھ چکے ہیں عربی زبان میں اس پیشگوئی کے یہ لفظ ہیں جو وحی الٰہی نے میرے پر ظاہر کئے جو براہین احمدیہ حصص سابقہ میں آج سے پچیس برس پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ (۔) یعنی اس سلسلہ میں داخل ہونے والے دو فریق ہونگے ایک پرانے (مومن) جن کا نام اولین رکھا گیا جو اب تک تین لاکھ کے قریب اس سلسلہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور دوسرے نئے (مومن) جو دوسری قوموں میں سے (دین حق) میں داخل ہونگے یعنی ہندوؤں اور سکھوں اور یورپ اور امریکہ کے عیسائیوں میں سے اور وہ بھی ایک گروہ اس سلسلہ میں داخل ہو چکا ہے اور ہوتے جاتے ہیں۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 108)

ہر قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی

حضرت مسیح موعود جماعت احمدیہ کے غلبہ کی بشارت دیتے ہوئے فرماتے ہیں:-

''خداتعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائیگا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دینگے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہونگی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دونگا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے''

سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو۔ اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 408)

مشرق و مغرب میں ترقی کی پیشگوئی

حضرت مسیح موعود اپنے سلسلہ کی تمام دنیا میں مقبولیت اور مشرق و مغرب میں پھیل جانے کی پیشگوئی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

''دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی مقبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا اور دنیا میں (دین حق) سے مراد یہی سلسلہ ہوگا۔ یہ باتیں انسان کی باتیں نہیں یہ اس خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 182)

توحید کی ہوا چل رہی ہے

عیسائی عقائد الوہیت مسیح اور کفارہ کا رد کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

ولایت کے جو سمجھ دار لوگ ہیں وہ خود اس بات کو چھوڑتے جاتے ہیں مبارک زمانہ آ گیا۔ توحید کی ہوا چل رہی ہے عنقریب تمام دنیا جان لے گی کہ ہر جگہ پر (دین حق) کے سوا ضلالت ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 394)

دنیا میں عظیم انقلاب

حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد یہ تھا کہ خالق و مخلوق کے رشتہ کو استوار کر کے حقیقی توحید قائم کی جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت مسیح موعود کی پر جوش دعوت الی اللہ کی مساعی کے نتیجہ میں ایک انقلاب رونما ہونا شروع ہو گیا اور یورپ و امریکہ کے لوگ جھوٹے عقائد سے بیزار ہونے لگے۔

حضرت مسیح موعود اس انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں۔ اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کر دوں۔ اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض مقال سے ان کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کی شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں۔ اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا۔ جو آسمان اور زمین کا خدا ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ ایک طرف تو خدا نے اپنے ہاتھ سے میری تربیت فرما کر اور مجھے اپنی وحی سے شرف بخش کر میرے دل کو یہ جوش بخشا ہے کہ میں اس قسم کی اصلاحوں کے لئے کھڑا ہو جاؤں۔ اور دوسری طرف اس نے دل بھی تیار کر دیئے ہیں جو میری باتوں کے ماننے کیلئے مستعد ہوں میں دیکھتا ہوں کہ جب سے خدا نے مجھے دنیا میں مامور کر کے بھیجا ہے۔ اسی وقت سے دنیا میں ایک انقلاب عظیم ہو رہا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں جو لوگ حضرت عیسیٰ کی خدائی کے دلدادہ تھے اب ان کے محقق خود بخود اس عقیدہ سے علیحدہ ہوتے جاتے ہیں اور وہ قوم جو باپ دادوں سے بتوں اور دیوتوں پر فریفتہ تھی بہتوں کو ان میں سے یہ بات سمجھ آ گئی ہے کہ بت کچھ چیز نہیں ہیں اور گو وہ لوگ ابھی روحانیت سے بے خبر ہیں اور صرف چند الفاظ کو رسمی طور پر لئے بیٹھے ہیں لیکن کچھ شک نہیں کہ ہزار ہا بیہودہ رسوم اور بدعات اور شرک کی رسیاں انہوں نے اپنے گلے پر سے اتار دی ہیں۔ اور توحید کی ڈیوڑھی کے قریب کھڑے ہو گئے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ کچھ تھوڑے زمانہ کے بعد عنایت الٰہی ان میں سے بہتوں کو اپنے ایک خاص ہاتھ سے دھکہ دے کر سچی اور کامل توحید کے اس دارالامان میں داخل کر دیگی جس کے ساتھ کامل محبت اور کامل خوف اور کامل معرفت عطا کی جاتی ہے۔ یہ امید میری محض خیالی نہیں ہے بلکہ خدا کی پاک وحی سے یہ بشارت مجھے ملی ہے۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 180)

احرار یورپ

حضرت مسیح موعود کی دردمندانہ دعاؤں اور دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں خدا کے فرشتے نیک طبع لوگوں پر نازل ہونے لگے اور احرار یورپ کے مزاج میں یہ پاک تبدیلی پیدا ہونے لگی کہ وہ تثلیث کو چھوڑ کر توحید پر قربان ہونے لگے۔ اپنے منظوم کلام میں اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

آسماں پر دعوت حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار
آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار
کہتے ہیں تثلیث کو اب اہل دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمہ توحید پر از جاں نثار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 131)

ہر ایک حق پوش دجال دنیا پرست یک چشم جو دین کی آنکھ نہیں رکھتا حجت قاطعہ کی تلوار سے قتل کیا جائے گا اور سچائی کی فتح ہوگی اور (دین حق) کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز (دین حق) کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ (دین) کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر (دین حق) کی زندگی (مومنوں) کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں (دین حق) نام ہے۔ اسی (دین حق) کا زندہ کرنا خداتعالیٰ

اب چاہتا ہے۔

(فتح اسلام۔روحانی خزائن جلد 3 ص10)

یورپ اور امریکہ آسمانی نور سے منور ہونگے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

خدا نے اس ویرانہ کو یعنی قادیان کو مجمع الدیار بنا دیا کہ ہر ایک ملک کے لوگ یہاں آ کر جمع ہوتے ہیں اور وہ کام دکھلائے کہ کوئی عقل نہیں کہہ سکتی تھی کہ ایسا ظہور میں آ جائے گا۔ لاکھوں انسانوں نے مجھے قبول کر لیا اور یہ ملک ہماری جماعت سے بھر گیا۔ اور نہ صرف اس قدر بلکہ ملک عرب اور شام اور مصر اور روم اور فارس اور امریکہ اور یورپ وغیرہ ممالک میں یہ تخم بویا گیا اور کئی لوگ ان ممالک سے اس سلسلہ میں داخل ہو گئے اور امید کی جاتی ہے کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ ان مذکورہ بالا ممالک کے لوگ بھی اس نور آسمانی سے حصہ لیں گے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔روحانی خزائن جلد 21 ص95)

روحانی ہتھیار

یاد رکھنا چاہئے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی کو اقبال دیتا ہے تو ہتھیار بھی ساتھ ہی دیتا ہے دیکھو جسمانی طور پر آج کل یورپ کا ہی بول بالا ہے مگر ہر ایک قسم کے عجیب عجیب ہتھیار بھی تو یورپ والوں نے ہی تیار کر رکھے ہیں یہاں تک کہ اگر سلطان روم کو بھی کسی ہتھیار کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ بھی انہیں سے منگوا بھیجتا ہے۔ اسی طرح روحانی ہتھیار اب ہمارے ہاتھ میں ہیں اور جس کے ہاتھ میں ہتھیار نہیں وہ غلبہ کس طرح پا سکتا ہے۔

نیز فرمایا:-

خدا تعالیٰ نے ہمیں روحانی ہتھیار دیئے ہیں یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ جو قوم بے ہتھیار ہوتی ہے ضرور ہے کہ وہ تباہ ہو جائے۔ یاد رہے کہ ہتھیاروں سے مراد روحانی قوتیں اور دلائل قاطعہ ہیں ظاہری سامان کی مذہب کے معاملہ میں ضرورت نہیں"

(ملفوظات جلد پنجم ص397)

خلیفۃ اللہ کے ساتھ فرشتوں کا نزول

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

فرشتے اس خلیفۃ اللہ سے الگ نہیں ہوتے۔ اس کے چہرہ کا نور اور اس کی ہمت کے آثار جلیہ ہوتے ہیں جو اپنی قوت مقناطیسی سے ہر ایک مناسبت رکھنے والے کو اپنی طرف کھینچتے ہیں خواہ وہ جسمانی طور پر نزدیک ہو یا دور ہو اور خواہ آشنا ہو یا بکلی بیگانہ اور نام تک سے بے خبر ہو۔ غرض اس زمانہ میں جو کچھ نیکی کی طرف حرکتیں ہوتی ہیں اور راستی کے قبول کرنے کے لئے جوش پیدا ہوتے ہیں خواہ وہ جوش ایشیائی لوگوں میں پیدا ہوں یا یورپ کے باشندوں میں یا امریکہ کے رہنے والوں میں وہ درحقیقت انہیں فرشتوں کی تحریک سے جو اس خلیفۃ اللہ کے ساتھ اترتے ہیں ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ یہ الٰہی قانون ہے جس میں کبھی تبدیلی نہیں پاؤ گے اور بہت صاف اور سریع الفہم ہے۔

(فتح اسلام۔روحانی خزائن جلد 3 ص 13)

آسمانی نشانوں سے مقابلہ

قرآن کریم، احادیث نبویہ اور بائبل وغیرہ میں یہ پیشگوئی کی گئی تھی کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یاجوج ماجوج کا غلبہ ہو گا اور مسیح موعود ان کا مقابلہ آسمانی نشانوں سے کرے گا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

ایک طرف بائبل سے یہ امر ثابت شدہ ہے کہ یورپ کے عیسائی فرقے ہی یاجوج ماجوج ہیں اور دوسری طرف قرآن شریف نے یاجوج ماجوج کی وہ علامتیں مقرر کی ہیں جو صرف یورپ کی سلطنتوں پر ہی صادق آتی ہیں جیسا کہ یہ لکھا ہے کہ وہ ہر ایک بلندی پر سے دوڑیں گے یعنی سب طاقتوں پر غالب ہو جائیں گے اور ہر ایک پہلو سے دنیا کا عروج ان کو ملجائیگا۔ اور حدیثوں میں بھی یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ کسی سلطنت کو ان کے ساتھ تاب مقابلہ نہیں ہو گی۔ پس یہ تو قطعی فیصلہ ہو چکا ہے کہ یہی قومیں یاجوج ماجوج ہیں۔

اور جب یہ ثابت ہوا کہ یہی قومیں یاجوج ماجوج ہیں تو خود یہ ثابت شدہ امر ہے کہ مسیح موعود یاجوج ماجوج کے وقت میں ظاہر ہو گا جیسا کہ قرآن شریف نے بھی یاجوج ماجوج کے غلبہ اور طاقت کے ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے (۔) یعنی یاجوج ماجوج کے زمانہ میں بڑا تفرقہ اور پھوٹ لوگوں میں پڑ جائے گی اور ایک مذہب دوسرے مذہب پر اور ایک قوم دوسری قوم پر حملہ کریگی۔ تب ان دنوں میں خدا تعالیٰ اس پھوٹ کے دور کرنے کے لئے آسمان سے بغیر انسانی ہاتھوں کے اور محض آسمانی نشانوں سے اپنے کسی مرسل کے ذریعہ جو صور یعنی قرنا کا حکم رکھتا ہو گا اپنی پر ہیبت آواز لوگوں تک پہنچائیگا جس میں ایک بڑی کشش ہو گی اور اس طرح پر خدا تعالیٰ تمام متفرق لوگوں کو ایک مذہب پر جمع کر دیگا۔

اور احادیث صحیحہ صاف اور صریح لفظوں میں بتلا رہی ہیں کہ یاجوج ماجوج کا زمانہ مسیح موعود کا زمانہ ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ جب قوم یاجوج ماجوج اپنی قوت اور طاقت کے ساتھ تمام قوموں پر غالب آ جائیگی اور ان کے ساتھ کسی کو تاب مقابلہ نہیں رہیگی۔ تب مسیح موعود کو حکم ہو گا کہ اپنی جماعت کو کوہ طور کی پناہ میں لے آوے یعنی آسمانی نشانوں کے ساتھ ان کا مقابلہ کرے۔

(چشمہ معرفت۔روحانی خزائن جلد 23 ص 87-88)

جماعت احمدیہ غانا اور خدمت انسانیت

جلسہ سالانہ یو۔کے کے موقع پر مکرم حافظ احمد جبریل سعید صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ غانا کی تقریر کا موضوع "غانا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات" تھا۔ آپ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ غانا میں احمدیت القاء الٰہی کے ذریعہ پھیلی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب کو گولڈ کوسٹ میں 1921ء میں بھجوایا جنہوں نے اس علاقے میں باقاعدہ جماعت کا قیام فرمایا۔ مولانا نیر صاحب کے بعد یہاں حضرت مولانا حکیم فضل الرحمٰن صاحب، مولانا نذیر احمد علی صاحب اور مولانا نذیر احمد مبشر صاحب اشاعت دین کے لئے تشریف لے گئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ غانا ترقی کے کئی سنگ میل طے کر چکی ہے اور جماعت کو یہاں بلا امتیاز مذہب و عقیدہ انسانیت کی بھرپور خدمت کی توفیق مل رہی ہے اور جماعت احمدیہ کا نام غانا میں قدر و منزلت اور نیک شہرت کا حامل ہے۔

تعلیم کے عام کرنے میں جماعت کو غیر معمولی خدمات کی توفیق ملی ہے۔ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت غانا میں جماعت کے سینکڑوں سکولز تعلیم عام کرنے میں مصروف ہیں۔ اس وقت نرسری سکولز کی تعداد ایک سو، پرائمری سکولز 222، جونیئر سیکنڈری سکولز 97، سینئر سیکنڈری سکولز 7، ٹیچر ٹریننگ اور مشنری ٹریننگ کا ایک ایک ادارہ جبکہ لڑکیوں کے لئے ایک ووکیشنل سکول جماعت کی طرف سے غانا میں کام کر رہے ہیں۔

میڈیکل کے شعبہ میں بھی جماعت غانا غیر معمولی خدمت خلق کی توفیق پا رہی ہے۔ اس وقت جماعت کے چھ ہسپتال اور ایک کلینک کام کر رہے ہیں۔ 1991ء تک یہاں ہومیوپیتھی کو کوئی نہ جانتا تھا لیکن

باقی صفحہ 6 پر

اسی طرح حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

خدا تعالیٰ کا یہ منشاء نہیں کہ لڑائیوں کے ذریعہ سے (دین حق) پھیلے۔ ہاں عیسائی مذہب دلائل کی رو سے سست ہوتا جاتا ہے اور بڑے بڑے محقق تثلیث کو چھوڑتے جاتے ہیں (۔) عیسائی مذہب خودبخود پگھلتا جاتا ہے اور قریب ہے کہ جلد تر صفحہ دنیا سے نابود ہو جاتے۔

(تذکرۃ الشہادتین۔روحانی خزائن جلد 20 ص 31-32)

یورپ و امریکہ کے لئے دعائے خاص

حضرت مسیح موعود کے قلم سے "ریویو آف ریلیجنز" اردو ماہ اپریل 1907ء میں ایک مضمون شائع ہوا جس کو حضور نے اس دعائے خاص پر ختم کیا:-

"اس زمانہ میں تیرے عاجز بندے اپنے جیسے انسانوں کی پرستش میں گرفتار ہو کر تجھ سے بہت دور جا پڑے ہیں۔ سو اے ہمارے پیارے خدا ان کو اس مخلوق پرستی کے اثر سے رہائی بخش۔ اور اپنے وعدوں کو پورا کر جو اس زمانے کے لئے تیرے تمام نبیوں نے کئے ہیں۔ ان کانوں میں سے زخمی لوگوں کو باہر نکال اور حقیقی نجات کے سرچشمہ سے ان کو سیراب کر۔ کیونکہ سب نجات تیری معرفت اور تیری محبت میں ہے کسی انسان کے خون میں نجات نہیں۔ اے رحیم کریم خدا! ان کی مخلوق پرستی پر بہت زمانہ گزر گیا ہے۔ اب ان پر تو رحم کر اور ان کی آنکھیں کھول دے۔ اے قادر اور رحیم خدا! سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اب تو ان بندوں کو اس اسیری سے رہائی بخش۔ اور صلیب اور خون مسیح کے خیالات سے ان کو بچا لے۔ اے قادر کریم خدا! ان کے لئے میری دعا سن اور آسمان سے ان کے دلوں پر ایک نور نازل کر تا وہ تجھے دیکھ لیں۔ کون خیال کر سکتا ہے کہ وہ تجھے دیکھیں گے۔ کس کے ضمیر میں ہے کہ وہ مخلوق پرستی کو چھوڑ دیں گے۔ اور تیری آواز سنیں گے۔ پر اے خدا تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو نوح کے دنوں کی طرح ان کو ہلاک مت کر کہ آخر وہ تیرے بندے ہیں۔ بلکہ ان پر رحم کر۔ اور ان کے دلوں کو سچائی کے قبول کرنے کے لئے کھول دے۔ ہر ایک قفل کی تیرے ہاتھ میں کنجی ہے۔ جب کہ تو نے مجھے اس کام کے لئے بھیجا ہے۔ سو میں تیرے منہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نامرادی سے مروں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جو کچھ اپنی وحی سے مجھے تو نے وعدے دیئے ہیں ان وعدوں کو تو ضرور پورا کرے گا۔ کیونکہ تو ہمارا خدا صادق خدا ہے۔ اے میرے رحیم خدا اس دنیا میں میرا بہشت کیا ہے۔ بس یہی کہ تیرے بندے مخلوق پرستی سے نجات پا جائیں سو میرا بہشت مجھے عطا کر۔ اور ان لوگوں کے مردوں اور ان لوگوں کی عورتوں اور ان کے بچوں پر یہ حقیقت ظاہر کر دے کہ وہ خدا جس کی طرف توریت اور دوسری پاک کتابوں نے بلایا ہے اس سے وہ بے خبر ہیں۔ اے قادر کریم میری سن لے کہ تمام طاقتیں تجھ کو ہیں۔ آمین ثم آمین۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 620-621)

پروفیسر ایم۔اے۔شائق صاحب

محترم چوہدری شریف احمد وڑائچ صاحب

برادرم موصوف 10 ستمبر 1914ء کو اپنے ننھیال واقع تلونڈی ناہر تحصیل فتح گڑھ چوڑیاں ضلع گورداسپور (بھارت) میں پیدا ہوئے جبکہ ہمارے والد صاحب (چوہدری ودہاوے خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود) امرتسر (بھارت) میں انجمن اسلامیہ کے زیر انتظام اسلامیہ ہائی سکول میں فزیکل انسٹرکٹر کی حیثیت سے ملازم تھے۔ یہاں پر اس بات کا ذکر خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ ہمارے بزرگوار والد صاحب اپنے گاؤں اور وڑائچ برادری میں سے پہلے انسان تھے جنہوں نے اپنے آپ کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا اور پھر 1902ء میں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر کے آغوش احمدیت میں داخل ہوئے۔

برادرم چوہدری صاحب نے اپنی ابتدائی تعلیم کا آغاز امرتسر کے گورنمنٹ آرٹس سکول سے کیا۔ چونکہ آپ کے دل میں تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کی خواہش جنم لے چکی تھی۔ اس لئے انہوں نے آرٹس سکول میں ٹیکنیکل ڈرائینگ اور بڑھئی کا کام سیکھنے کے ساتھ ساتھ ایک پرائیویٹ نائٹ سکول میں انگریزی بھی پڑھنا شروع کر دی اور مڈل کا امتحان پاس کر کے بڑے بھائی چوہدری شاہ محمد صاحب شاہد کے پاس وزیر آباد چلے گئے۔ جہاں پر ایم۔بی۔ہائی سکول سے انہوں نے میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ ہر دو امتحانات میں اعلیٰ کامیابی نے ان کے لئے موگہ رسول کے اوورسیرز کورس برائے محکمہ انہار میں بنیادی کردار ادا کیا۔ اس کورس میں تین احمدی طلباء نے پہلی تین پوزیشن حاصل کیں۔ محترم صفدر جنگ ہمایوں صاحب اول' برادرم چوہدری شریف احمد صاحب نے دوسری اور سردار سیف اللہ خان صاحب نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

برادرم چوہدری صاحب موصوف 1936ء سے محکمہ انہار میں مختلف جگہوں پر متعین ہوتے رہے۔ راقم الحروف نے ان کی اس زندگی کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے جبکہ گھوڑ سواری ان کی سرکاری ملازمت کا حصہ تھا جس لباس میں وہ ملبوس ہو کر گھوڑ سواری کیا کرتے تھے ان کی وہ ظاہری تمکنت کا ایک پرکشش حصہ تھا۔

1940-41ء میں جبکہ ہندوستان دوسری جنگ عظیم کی لپیٹ میں تھا اور حکومت مختلف جگہوں پر ہوائی اڈے تعمیر کروا رہی تھی برادرم موصوف کی تعیناتی چک جھمرہ نزد فیصل آباد ہو گئی جہاں پر انہوں نے دو سال ہوائی اڈہ کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کیا۔ پھر وہ چھانگا مانگا کے جنگلات میں نہری آبپاشی کے لئے بطور مشیر مقرر ہو گئے جہاں پر ڈیڑھ دو سال میں انہوں نے پورے جنگل میں نہری سلسلہ کا جال بچھا دیا۔ بعد ازاں مختلف جگہوں پر تعیناتی کے بعد امرتسر میں محکمہ کی سرکاری عمارات کی دیکھ بھال ان کے سپرد کی گئی جسے وہ نہایت کامیابی کے ساتھ تقسیم ہند تک بجالاتے رہے۔

1947ء میں جب ہندو مسلم فسادات نے امرتسر کو آہستہ آہستہ اپنی لپیٹ میں لے لیا تو وہ بڑی مشکل سے میرے پاس قادیان دارالامان پہنچے جہاں سے وہ ایک جماعتی قافلے کے ساتھ ماہ جولائی 1947ء کے آخر تک بخیریت تمام لاہور پہنچ گئے اور وہاں سے وہ اپنی فیملی کے پاس کوٹری چلے گئے جہاں ان کے اہل وعیال آپ کے خسر محترم ملک نصیر احمد صاحب چیف سینٹری انسپکٹر ریلوے کے پاس مقیم تھے۔

1948ء میں انہوں نے لاہور میں 3 رابیٹ روڈ پر واقع محترم عبدالعزیز فلک پیما فنانشل کمشنر پنجاب کی چھ منزلہ بلند و بالا عمارت لیز (Lease) پر لے لی جس نے ان کے لئے باقاعدہ آمدنی کی صورت پیدا کر دی۔ 1953ء کے مارشل لاء کی وجہ سے انہیں یہ عمارت 1954ء میں اپنے کلرک غلام حیدر صاحب کے حوالے کرنی پڑی۔ یہ وہی غلام حیدر صاحب تھے جو بعد میں بطور غلام حیدر وائیں کے صوبہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بنے۔

1954ء تا 1956ء میں انہوں نے بطور ایس۔ڈی۔ او تھل پروجیکٹ میں کام کیا جس کے بعد وہ مستقل طور پر کراچی منتقل ہو گئے۔ کراچی میں انہوں نے اٹیلو عمر کمپنی لمیٹڈ کے نام سے بنائی جس کے وہ ٹیکنیکل ڈائریکٹر تھے لیکن ایک ڈیڑھ سال بعد ایم۔ ڈی کے ساتھ گڑبڑ کی وجہ سے اسے چھوڑنا پڑا اور انہوں نے کوئٹہ کے مشہور و معروف سیاسی رہنما محترم نبی بخش زہری صاحب کی ماربل فیکٹری میں بطور چیف انجینئر کے ملازمت اختیار کر لی لیکن کچھ عرصہ بعد انہوں نے لالوکھیت (لیاقت آباد) میں اونکس ماربل سے آرائشی سامان بنانے کی اپنی فیکٹری قائم کر لی۔ کراچی میں چند دوسری فیکٹریوں میں سے سب سے بڑا کام یہی فیکٹری کر رہی تھی۔ اسی بنا پر پہلے انہیں سٹیٹ بنک آف پاکستان کی عمارت پر اور بعد میں ڈیفنس سوسائٹی کی زیر تعمیر مسجد طوبیٰ اور لاہور کی مسجد شہداء پر سفید ماربل لگانے کا ٹھیکہ مل گیا جو آپ نے وڑائچ سنز لمیٹڈ کے نام سے نہایت کامیابی سے مکمل کئے۔ اسی طرح ڈھاکہ (ایسٹ پاکستان ربنگلہ دیش) میں بھی پہلے وہاں کے سٹیٹ بنک آف پاکستان کا اور بعد ازاں سیکنڈ کیپٹل (دارالحکومت ثانی) کی پرشکوہ عمارت پر اونکس ماربل اور اس کے فرشوں پر ماربل ٹائلز لگانے کا ٹھیکہ محترم نبی بخش زہری صاحب کے ساتھ مل کر حاصل کر لیا۔ ڈھاکہ میں ماربل ٹائلز بنانے کی پہلی فیکٹری آپ نے ہی قائم کی لیکن افسوس 1971ء میں سقوط ڈھاکہ کی وجہ سے انہیں سب کچھ چھوڑ کر کسمپرسی کی حالت میں کراچی آنا پڑا اور لاکھوں روپے کے نقصان کے زیر بار ہو گئے۔ کراچی پہنچ کر انہوں نے پھر سے ماربل کی آرائشی اشیاء کی مینوفیکچرنگ شروع کر دی اور ساتھ ہی حیدر آباد میں زمینوں کی خرید و فروخت کا کاروبار وسیع پیمانے پر شروع کر دیا۔ حیدر آباد میں شریف سکوائر اور کوٹری میں اسّی ایکڑ زمین کا قطعہ آپ کی کاروباری صلاحیتوں کی منہ بولتی تصاویر ہیں۔ آپ نے اپنے چچا زاد بھائی چوہدری منور احمد صاحب کو وہاں پر مینیجر مقرر کر رکھا تھا۔

1955-56ء میں جب آپ مستقل طور پر کراچی منتقل ہو گئے تھے تو آپ نے P.E.C.H سوسائٹی میں رہائش اختیار کی اور دنیوی کاموں کے ساتھ ساتھ آپ دینی کاموں میں بھی مشغول ہو گئے اور وہاں کے حلقے کے صدر متعین ہوئے اور بعد ازاں 1971ء میں جب ڈھاکہ سے کراچی آئے اور آپ نے اپنی موجودہ عمارت واقع لیاقت آباد میں رہائش اختیار کی تو روزمرہ زندگی کا بیشتر حصہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے لئے وقف کر دیا۔ حلقہ لیاقت آباد کی صدارت ایک طویل عرصہ پر محیط ہے۔

آپ کی اعلیٰ کارکردگی اور رہنمائی کی بنا پر ہمیشہ جماعتی میدان میں صف اول کے حلقوں میں شامل رہا۔ بحیثیت صدر حلقہ آپ ذاتی طور پر ہر فرد حلقہ سے واقفیت رکھتے تھے۔ ان کے گھروں میں جا کر ملاقات کرتے تھے اور ان کے ہر دکھ درد میں پوری دلچسپی کے ساتھ شریک ہوتے تھے۔ ان کی یہی محبت اور گوناگوں اوصاف حمیدہ ان تمام افراد کو آپ کی طرف کھینچ لاتے تھے۔ ان میں سے بیشمار افراد ایسے تھے جو آپ کے طویل دور صدارت میں بچپن سے جوانی میں داخل ہوئے یا جوانی سے عمر کے بزرگانہ دور میں قدم رکھا جن کی ذاتی فلاح و بہبود اور جماعتی اقدار کی حفاظت کے مطابق رہنمائی فرمائی۔

آپ حلقہ لیاقت آباد کی طویل صدارت کے علاوہ جماعت احمدیہ کراچی بحیثیت سیکرٹری تجارت' زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ' نائب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع کراچی' افسر سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ ضلع کراچی جیسے اعلیٰ مناصب پر متعین رہے اور اپنی خداداد صلاحیتوں اور عملی جدوجہد کے ذریعہ ان تمام شعبہ جات کو ترقی کی منازل طے کروانے میں بنیادی کردار ادا کرتے رہے۔ ان کی انہی شاندار خدمات اور اعلیٰ کارکردگی کی وجہ سے مجلس انصاراللہ مرکزیہ نے آپ کی زعامت کے دوران دوبار 1978ء اور 1979ء میں آپ کو علم انعامی سے سرفراز فرمایا۔

برادرم چوہدری صاحب نے اپنے ٹیکنیکل تجربات کو بھی جماعت کے تعمیراتی کاموں کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ اس لحاظ سے آپ کا ایک بڑا کارنامہ "بیت الحمد" مارٹن روڈ کراچی کی تعمیر ہے۔ آپ نے بحیثیت ممبر عطیہ جات اکٹھے کرنے والی کمیٹی میں فعال کردار ادا کیا اور آپ کی انہی بے لوث خدمات کی سرانجام دہی کے نتیجہ میں کراچی کی یہ بیت الحمد جماعت احمدیہ کراچی کی تمام سرگرمیوں کا مرکز بنی رہتی ہے۔

محترم برادرم چوہدری صاحب کا ایک اور بڑا کارنامہ جس نے ان کی ہستی کو قیامت تک حلقہ لیاقت آباد کے مکینوں کے علاوہ جماعت احمدیہ کراچی کے افراد کو بھی یاد دلاتا رہے گا وہ لیاقت آباد کے عین مرکز میں "بیت الرفیق" کی تعمیر ہے جس کے لئے انہوں نے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو شب و روز اس کی تعمیر میں وقف کر دیا تھا۔ ان کی مندرجہ بالا سلسلہ کی قابل صد ستائش خدمات کے عقب میں ان کی خلافت سلسلہ کے ساتھ گہرا تعلق کارفرما تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے صدر تھے اور کراچی تشریف لاتے تھے تو وہ ضرور آپ کے گھر آ کر عزت افزائی فرماتے تھے۔

1998ء میں ایک دفعہ پھر ان پر دل کا شدید حملہ ہوا لیکن خدا کے فضل سے بروقت طبی امداد سے صحت یاب ہو گئے اور تین سال مزید اللہ تعالیٰ نے آپ کو زندگی بخشی لیکن اس دوران آپ کی صحت گرتی رہی۔ اس کے باوجود وہ جماعتی کاموں کو اپنی صحت پر ترجیح دیتے رہے۔ یہاں تک کہ جب بھی تبدیلی آب وہوا اور جگہ کے لئے ان کو گلشن اقبال منتقل کیا جاتا تو وہاں پر تین چار دن کے بعد واپس لیاقت آباد آ جاتے۔ اکیلا پن ان کے لئے تکلیف دہ تھا۔ دراصل حلقہ لیاقت آباد کے احباب کی محبت اور پیار ان کو کھینچ کر واپس لے آتی تھی۔

برادرم چوہدری صاحب عرصہ بیس سال بعارضہ

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 5

اب یہاں خدا کے فضل سے ہومیو پیتھی کے 4 کلینکس اور ایک طاہر ہومیو پیتھک کمپلیکس قائم ہے اس کے علاوہ فری میڈیکل کیمپس کے ذریعہ بھی خدمت کی جاتی ہے۔ یوں غانا میں ہومیو پیتھی متعارف کروانے کا سہرا جماعت کے سر ہے۔

آسمانی آفات کے موقع پر دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے جماعت ہر وقت مستعد رہتی ہے۔ قومی اتحاد کے لئے جماعت احمدیہ کو غیر معمولی کوششیں کرنے کی توفیق ملی چنانچہ ملک میں جماعت کی کوشش سے نیشنل ہلال کمیٹی قائم ہوئی جس کی بدولت اب ملک میں ایک ہی وقت میں رمضان شروع ہوتا اور ایک ہی دن عیدیں ادا کی جاتی ہیں جبکہ قبل ازیں ہر مکتبہ فکر کے لوگ الگ الگ دنوں میں یہ کام کر رہے تھے جماعتی کوشش سے عیدین کے مواقع پر نیشنل ہالیڈے ہوتی ہے۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ غانا مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب کو حکومت قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتی اور ان کا احترام کرتی ہے چنانچہ آپ کو حضور انور سے اجازت لینے کے بعد حکومت کی طرف سے ایک قومی مصالحتی کمیٹی کا ممبر بنایا گیا ہے جس کا کام اتحاد ملت ہے۔ الغرض جماعت احمدیہ غانا ملک و قوم کی خدمت میں مستعدی کے ساتھ مصروف عمل ہے اور غیر معمولی ترقیات کی منازل طے کر رہی ہے۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

محترم چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 35 جنوبی سرگودھا مورخہ 5دسمبر 2002ء کو بعمر 94 سال وفات پا گئے۔ اسی روز بیت مبارک میں بعد نماز عصر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ نے دعا کرائی۔ آپ حضرت مولا بخش صاحب نمبردار چک 35 جنوبی سرگودھا رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ نے تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور بلندی درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو آپ کے نیک و پاک نمونہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

مکرم اطہر حفیظ صاحب فراز مربی سلسلہ اور مکرمہ عظمی اطہر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 10دسمبر 2002ء بروز منگل بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچے کا نام ''حصور احمد'' عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچہ مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب نصیر آباد رحمٰن کا پوتا اور مکرم چوہدری زبیر عبدالباسط صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت و سلامتی نیک' صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

بازیافتہ بیگ

☆ ایک عدد شولڈر بیگ جس میں استعمال شدہ کپڑے ہیں رکشہ سے گرا ہوا ملا ہے جن صاحب کا ہو دفتر صدر عمومی سے حاصل کریں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

گمشدہ رسید بک

مجلس انصار اللہ حیات آباد پشاور کی رسید بک نمبر 402 گم ہوگئی ہے۔ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے۔

اگر کسی دوست کو یہ رسید بک ملے ہو تو براہ کرم دفتر میں بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

(قائد مال انصار اللہ۔ پاکستان)

فضل عمر ہسپتال میں خالی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ جو ڈاکٹر صاحبان خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر محلّہ یا امیر جماعت کی سفارش سے دفتر ایڈمنسٹریٹر کو ارسال کریں۔ اپنے شعبہ میں ہاؤس جاب اور تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

1۔ سرجیکل رجسٹرار
2۔ میڈیکل رجسٹرار
3۔ انستھیٹک رجسٹرار

ان کو گریڈ 4565-310-8285 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار۔ NPA مبلغ =/500 روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس مبلغ 1000 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم راجہ محمد ذکاء اللہ خان صاحب بابت ترکہ مکرم راجہ زین العابدین صاحب)

مکرم راجہ محمد ذکاء اللہ خان صاحب ابن مکرم راجہ زین العابدین صاحب ساکن مکان نمبر 37/5 دارالبرکات ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ/مکان نمبر 37/5 دارالبرکات رقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے یہ قطعہ/مکان اب میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم راجہ کلیم اللہ خانصاحب (بیٹا)
2۔ مکرم راجہ محمد حفیظ اللہ خان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم راجہ محمد نصر اللہ خان صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم راجہ محمد نسیم اللہ خان صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ شمیم اختر النساء صاحب (بیٹی)
6۔ محترمہ قمر النساء صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ مبارک پروین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	23۔دسمبر	زوال آفتاب	12-07
سوموار	23۔دسمبر	غروب آفتاب	5-11
منگل	24۔دسمبر	طلوع فجر	5-36
منگل	24۔دسمبر	طلوع آفتاب	7-03

پولیس اور انتظامیہ عوام کی خدمت کے ادارے بنیں ۔ وزیر اعظم میر ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ ملک میں جمہوری عمل کو مضبوط بنانے کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں حقیقی معنوں میں جمہوریت بحال ہو چکی ہے۔ اب جمہوری نظام کی بقا ہماری ذمہ داری ہے۔ وزیر اعظم نے ارکان اسمبلی کو ہدایت کی کہ وہ عوام کی بھلائی کے لئے کام کریں۔ اور اپنے اپنے حلقوں میں ترقیاتی کاموں کی نگرانی کریں۔ انہوں نے پولیس اور انتظامیہ کو کہا کہ وہ صحیح معنوں میں عوام کی خدمت کے ادارے بنیں۔ تھانوں اور کچہریوں میں عوام کو سستا اور فوری انصاف ملنا چاہئے' شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پالیسیوں کی تشکیل میں جمہوری اصولوں کو مدنظر رکھا جائے۔

اب عوام معاشی ترقی سے فائدہ اٹھائیں گے ۔ صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ گزشتہ تین سالوں میں ان کی حکومت نے انتہائی دیانتداری اور خلوص نیت کے ساتھ ملکی معیشت کو صحیح سمت فراہم کر دی ہے۔ کوئٹہ میں صوبائی کابینہ کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب عوام ملک کی معاشی ترقی سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور صوبوں میں منتخب حکومتیں آ چکی ہیں اور اب یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کو ترقی کی راہ پر ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی وزراء پر زور دیا کہ وہ اپنے صوبے کی ترقی کے لئے محنت و لگن سے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ گزشتہ حکومت کے شروع کئے گئے میگا پروجیکٹ وقت پر مکمل کر لئے جائیں گے۔ اور عوام کو اس ترقی کا فائدہ ہوگا۔ ہمیں آپس کے اختلافات کو بھلا کر ملک کی ترقی و خوشحالی کے لئے کام کرنا ہوگا۔

وزیر اعلیٰ کی آئی جی پنجاب کو ہدایت ۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے آئی جی پنجاب پولیس کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ لاہور کے نواحی گاؤں مناواں میں پولیس چھاپے کے دوران گرفتار کئے جانے والوں میں سے تفتیش کے دوران بے گناہ پائے جانے والے افراد کو رہا کر دیا جائے۔ وزیر اعلیٰ کی ان کی ہدایات کے مطابق صوبائی پولیس نے اس چھاپے میں گرفتار ہونے والے چار افراد کو رہا کر دیا ہے۔

بجلی فراہمی کے منصوبے مکمل کرنے کی ہدایت ۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے واپڈا حکام کو ہدایت کی ہے کہ پنجاب میں بجلی فراہمی کے جاری منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تا کہ پسماندہ علاقوں میں بھی ترقی کا عمل تیز کیا جائے۔

ناظمین کو ان کی حدود میں رکھنا ضروری ہے ۔ لاہور ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ مقامی حکومتوں کے ناظم اور نائب ناظم اونچی سوچ کے بنتے جا رہے ہیں جنہیں ان کی حدود میں رکھنا ضروری ہے۔

سارک کانفرنس کے التوا کا ذمہ دار پاکستان نہیں ہے ۔ پاکستان نے بھارتی وزیر خارجہ یشونت سہنا کے اس بیان کو دھوکہ قرار دیا ہے کہ جس میں پاکستان کو مورد الزام ٹھہرایا گیا ہے کہ وہ سارک سربراہ کانفرنس کے التواء کا ذمہ دار ہے۔ بھارت اپنی ساکھ بچانے کے لئے دوہرے معیار کی پالیسی ترک کر دے۔ اگر وہ سارک کانفرنس میں شرکت کا خواہش مند ہے تو ادھر ادھر کہنے کی بجائے واضح طور پر اپنا موقف

باقی صفحہ 8 پر

بقیہ صفحہ 6

قلب بیمار رہے اور آخر 22/فروری 2000ء کو صبح سات بجے ہسپتال میں ہی ان کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی اور وہ اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ ان کے دو بیٹوں عزیزان منیر احمد وڑائچ اور ظہیر احمد وڑائچ اور ایک بیٹی کے وطن پہنچنے پر ان کا جنازہ ربوہ لیجایا گیا اور 26/فروری 2000ء کو بعد نماز ظہر ان کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ نمبر 27 میں سپرد خاک کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی گونا گوں خدمات کی بنا اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو جن میں ان کی بیوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں عزیزی محمودہ امتہ السمیع زوجہ بریگیڈئر (ریٹائرڈ) محمد عبدالوہاب صاحب اور عزیزی امتہ النصیر زوجہ مجید احمد ملک فری مانٹ کیلیفورنیا شامل ہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 7

بیان کرے۔

ہمارا ایٹمی پروگرام محفوظ ہے -پاکستان نے بین الاقوامی برادری کو اپنے ایٹمی پروگرام کے محفوظ ہونے کے تحریری شواہد پیش کر دیئے ہیں پاکستان نے یہ بھی کہا ہے کہ شمالی کوریا کو ایٹمی ٹیکنالوجی فراہم کی نہ کسی پاکستانی سائنسدان نے عراق کو خدمات پیش کیں۔ امریکی اور برطانوی میڈیا کے الزامات حقیقت سے عاری ہیں۔

آزاد فلسطینی ریاست -امریکی صدر جارج بش نے مصری صدر حسنی مبارک کو یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ مشرق وسطی میں قیام امن کے لئے اپنی کوششوں کو آگے بڑھانے کے عزم پر قائم ہیں تاہم وقتی طور پر پیش رفت نہیں ہوسکی۔

نائیجیریا سے یورینیئم خریدنے کی عراقی کوشش -امریکہ نے عراق پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری میں استعمال کے لئے نائیجیریا سے یورینیئم خریدنے کی کوشش کر رہا ہے۔بغداد خریداری کا معاملہ چھپا رہا ہے اور عراقی دستاویزات میں بھی اس کا ذکر نہیں۔

عراق میں 113 اسلحہ انسپکٹر -عراق میں ممنوعہ ہتھیاروں کی تلاش کے لئے آنے والے اقوام متحدہ کے اسلحہ انسپکٹروں کی تعداد مزید آٹھ انسپکٹروں کی آمد کے بعد 113 ہو گئی ہے۔ ان میں سے 94 کا تعلق اقوام متحدہ کے انسپکشن کمیشن اور انیس کا تعلق انٹرنیشنل اٹامک انرجی سے ہے۔

ماؤ باغیوں کا حملہ -بھارت کی مشرقی جھارکھنڈ اور اڑیسہ کے سرحدی علاقوں میں ماؤ باغیوں نے اچانک حملہ کر کے 18 بھارتی پولیس اہلکاروں کو ہلاک اور 12 کو زخمی کر دیا۔

امریکی اور یورپی یونین میں معاہدہ -یورپین یونین نے امریکہ کے ساتھ دہشت گردوں اور سنگین جرائم میں ملوث افراد کے بارے میں معلومات کے سمجھوتے کی منظوری دے دی ہے۔مشتبہ افراد کے ٹیلی فون ریکارڈ اور پبلک اکاؤنٹس کے بارے میں معلومات کا تبادلہ ہوگا۔

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61